

سوال

رَبَّنَا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ کہ پڑھنے سے جو کچھ کہیں سیدھے لہجے،

بِأَلْوَابٍ كَانَ عَلَىٰ رُكُوتٍ مِّنْهُمَا فَطُفِعَ النَّارُ مِنْ أَلْوَابٍ ذَٰلِكَ لِيُسْمِعَ يَوْمَئِذٍ السَّمْعُ مَا كَانَتْ تَسْمِعُ لِمَنْ حَاجَهُ... سورۃ مریم

میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرتا ہوگا، یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پر میز گاروں کو نجات دیں گے اور ظالموں کو اس میں گنہگاروں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

میں ان آیات کریمہ خاص طور پر ان میں مذکور جہنم میں وار ہونے کے معنی معلوم کرنا چاہتا ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر:

عد:

رسول اللہ ﷺ کی صحیح احادیث سے یہ ثابت ہے کہ اس ورود سے مراد اس بل صراط سے گزرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی بھت پر نصب فرمایا ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو جہنم سے بچائے۔ اور جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے لوگ اپنے اعمال کے مطابق اس سے گزر جائیں گے۔

عذاما عذدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم